1346 ـ کیا تنگ دست یا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنے والے قرض پر زکاۃ واجب ہو گی ؟

سوال

تنگ دست کے ذمہ قرض ہو سکتا ہے وہ کئی برس تك اس کے پاس رہے اس کی زکاۃ کا حکم کیا ہے؟
اور اس قرض کی زکاۃ میں کیا حکم ہے جو کسی تنگ دست پر تو نہیں لیکن وہ ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لے رہا ہو؟
اور اس شخص کے ذمہ قرض کی زکاۃ کا حکم کیا ہے جو ادائیگی کا عزم رکھتا ہو اور یہ ادائیگی سال کے بعد ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر مقروض شخص تنگ دست ہو یا وہ تنگ دست نہ ہو لیکن قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لینے والا ہو، اور قرض خواہ اس سے اپنا قرض واپس نہ لے سکتا ہو، یا تو اس کے پاس اتنا ثبوت نہیں کہ وہ عدالت میں جا کر قرض واپس لے لے، یا اس کے پاس ثبوت تو ہے لیکن وہ ایسی عدالت یا حکمران نہیں پاتا جو اس کا حق دلانے میں اس کی معاونت کرتا ہو، جیسا کہ بعض ممالك میں ہے جہاں حقوق کی کوئی مدد و نصرت نہیں ہوتی.

تو اس قرض خواہ پر اس وقت تك زکاۃ واجب نہیں ہو گی جب تك کہ وہ قرض وصول نہ کر لے اور اس پر ایك سال نہ گزر جائے(یعنی اس کے پاس مال کو اسلامی سال پورا ہو جائے)

لیکن اگر مقروض شخص تنگ دست نہ ہو اور اس سے قرض وصول کرنا ممکن ہو تو اس میں ہر سال زکاۃ واجب ہے، چاہے وہ قرض بذاتہ نصاب کو پہنچتا ہو یا پھر اس کے پاس دوسری رقم کے ساتھ ملانے کے بعد نصاب پورا ہوتا ہو.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .